اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ[1]	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
یہی لوگ	وہ ہیں جو	انہوں نے خریدلی	دنیوی زندگی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا		یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے خریدلی	
[1]الَّذِيْنَ اسم موصول ہے، جس کا ترجمہ ہے "جو"			
بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ
آخرت کے بدلے	پس نہیں	وہ کم کیا جائے گا/ہلکا کیا جائے گا	ان سے
الْعَذَابُ	وَلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	
عذاب	اور نہ ہی وہ	مدد دیئے جائیں گے (فعل مضارع مجہول)	
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾			
یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدلی۔ پس نہ ان سے عذاب کو کم کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد دیئے جائیں گے۔			

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا[2]	مُوْسَى
اور	یقیناً	ہم نے دی	موسیٰؑ کو
[2]اٰتَيْنَا: ہم پہلے بھی پڑھ چکے ہیں کہ اگر کسی فعل کے آخر پر "نَا" آئے تو اس کا مطلب ہوتا ہے "ہم" اور یہ فعل ماضی ہوتا ہے۔			
الْكِتٰبَ	وَقَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ
کتاب	اور ہم نے پیچھے بھیجا/ہم نے مسلسل بھیجا	اس کے بعد	رسولوں کو
وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ		اور ہم نے اس کے بعد مسلسل رسولوں کو بھیجا	
وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ

اور ہم نے دیئے	عیسیٰ ابن مریم کو	کھلے کھلے نشانات	اور
اَیَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ
ہم نے اس کی تائید کی	روح القدس سے	اور پس کیا جب کبھی	تمہارے پاس آیا/تمہارے پاس لایا
رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓى [3]	اَنْفُسُكُمُ
کوئی رسول	اس کے ساتھ جو/اس بات کو جو	پسند نہیں کرتے تھے	تمہارے نفس
[3] **تَهْوٰٓى** کا لفظی ترجمہ ہے "وہ پسند کرتی ہے" لیکن اس کے آگے اَنْفُسُكُمُ آرہا ہے، اور کُلُّ جمعٍ مؤنثٌ جس وجہ سے واحد مؤنث غائب کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔			
اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيْقًا
تم نے تکبر سے کام لیا	پس ایک فریق کو	تم نے جھٹلا دیا	اور ایک فریق کو
تَقْتُلُوْنَ			
تم قتل کرتے تھے			

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد بھی مسلسل رسول بھیجتے رہے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلے کھلے نشان عطا کئے اور ہم نے روح القدس سے اس کی تائید کی۔ پس کیا جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسی باتیں لے کر آئے گا جو تمہیں پسند نہیں تو تم استکبار کرو گے؟۔ اور ان میں سے بعض کو تم جھٹلا دو گے اور بعض کو تم قتل کرو گے؟